بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہر شخص اپنے عمل کا بوجھ خود اٹھائے گا

(بحوالہ: تفسیر قرآنِ عزیز جلد ۸ صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۶)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالیٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ ﷺ	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام : مسلم	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالیٰ سے تعلق	.. دُنیوی تعلقات نہیں
وَجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہِ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں

جماعت المسلمین

مرکز : مسجد المسلمین، سروے نمبر: ۵۳۸، تا کلاس ۵۵، دیہ مہران، کھوکھراپار ۲ ½، ملیر ٹاؤن، کراچی

دفتر : B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C گلشنِ اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ
وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَۃٌ اِلٰی حِمۡلِہَا
لَا یُحۡمَلۡ مِنۡہُ شَیۡءٌ وَّلَوۡ کَانَ
ذَا قُرۡبٰی ؕ اِنَّمَا تُنۡذِرُ الَّذِیۡنَ
یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَیۡبِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوۃَ ؕ وَمَنۡ تَزَکّٰی فَاِنَّمَا
یَتَزَکّٰی لِنَفۡسِہٖ ؕ وَاِلَی اللّٰہِ
الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۸﴾

ترجمہ اور (اے رسول، قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر بوجھ میں دبا ہوا کوئی شخص (کسی کو) اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلائے تو کوئی اس کے بوجھ میں سے کچھ نہیں اٹھائے گا خواہ جس کو بلایا گیا ہے وہ اس کا رشتہ دار

ہی کیوں نہ ہو اور (اے رسول) آپ تو انہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص پاکیزگی حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے پاکیزگی حاصل کرتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے (۱۸)

معانی و مصادر

(تَزِرُ) (وَازِرَۃٌ) (وِزْرٌ) وَزَرَ، یَزِرُ، وَزْرٌ و وِزْرٌ (ض) اٹھانا۔
(تَدْعُ) دَعَا، یَدْعُوْ، دُعَاءٌ و دَعْوٰی (ن) پکارنا۔ بلانا۔
(مُثْقَلَۃٌ) اَثْقَلَ، یُثْقِلُ، اِثْقَالٌ (باب افعال) بوجھ لادنا، بوجھ اٹھوانا (مُثْقَلَۃٌ = بوجھ میں دبی ہوئی)۔
(حِمْلٌ) (یُحْمَلُ) حَمَلَ، یَحْمِلُ، حَمْلٌ، حَمَلٌ و حُمْلَانٌ (ض) پیٹھ پر اٹھانا (حِمْلٌ بوجھ جمع حُمُوْلَۃٌ و اَحْمَالٌ)۔

تفسیر

قیامت سے ڈراتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی) اور (اے لوگو، قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
وَلَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْھَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی
(الانعام۔ ۱۶۵)

اور جو شخص (کوئی برا کام) کرے گا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا، کوئی شخص کسی دوسرے شخص (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
وَھُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَھُمْ عَلٰی ظُھُوْرِھِمْ اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ○
(الانعام۔ ۳۱)

(اس دن) وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (قبیح اعمال کے) بوجھ اٹھائے ہوں گے (اور) خبردار ہو جاؤ جو بوجھ وہ اٹھائے ہوں گے وہ بہت برے (بوجھ) ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
مَنِ اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ، وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْھَا، وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی، وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ○
(بنی اسرآءیل۔ ۱۵)

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدہ) ہی (کے) لئے اختیار کرتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال بھی اسی پر پڑتا ہے، کوئی شخص کسی دوسرے (کے اعمال) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم (کسی بستی پر) عذاب نہیں بھیجتے جب تک (اس بستی میں) کسی رسول کو نہ بھیجیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ، وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝

(طٰہٰ ، ۱۰۰ و ۱۰۱)

جو شخص اس نصیحت سے روگردانی کرے گا تو وہ قیامت کے دن (اپنے گناہوں کا) بوجھ اٹھائے ہوگا۔ (گناہگار لوگ) ہمیشہ اسی حال میں رہیں گے (بہت) برا ہوگا وہ بوجھ جو یہ لوگ قیامت کے دن اٹھائے ہوں گے ۔

آگے فرمایا (وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى) اور اگر بوجھ میں دبا ہوا کوئی شخص (کسی کو) اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلائے تو کوئی اس کے بوجھ میں سے کچھ نہیں اٹھائے گا خواہ (جس کو بلایا گیا ہے) وہ اس کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝

(عبس - ۳۳ تا ۳۷)

تو جس دن شور (قیامت برپا) ہوگا اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا، اپنی ماں اور اپنے باپ سے (بھاگے گا) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (بھاگے گا) ہر شخص کی اس دن ایسی حالت ہوگی کہ اسے (سب سے) بے نیاز کر دے گی ۔

آگے فرمایا (اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ، وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ) اور (اے رسول، اگر کافر آپ کے ڈرانے کے باوجود عذاب الٰہی سے نہیں ڈرتے تو آپ فکر نہ کریں) آپ تو ان لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص (کفر و شرک کی گندگی سے بچ کر) پاکی حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے پاکی حاصل کرتا ہے (اس میں اس کا اپنا ہی بھلا ہے) اور جو شخص کفر و شرک کی گندگی سے نہیں بچتا اور پاکیزگی حاصل نہیں کرتا تو وہ بھاگ کر کہاں جائے گا اس کو بالآخر) اللہ کے پاس لوٹ کر آنا ہے (اللہ اس کو اس کے کفر و شرک کی سزا دے گا)۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ (یٰس - ۱۰ و ۱۱)

اور (اے رسول) ان کے لئے یکساں ہے خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ (اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے) ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ تو اسے ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے

(الفاطر- ۱۸)

اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرے۔ (اے رسول) ایسے شخص کو آپ مغفرت اور باعزت اجر کی خوشخبری سُنا دیجئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ، ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ○

(الجاثیۃ- ۱۵)

جو نیک عمل کرتا ہے تو اپنے لئے اور جو بُرا عمل کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہوگا پھر (اے لوگو) تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

عمل

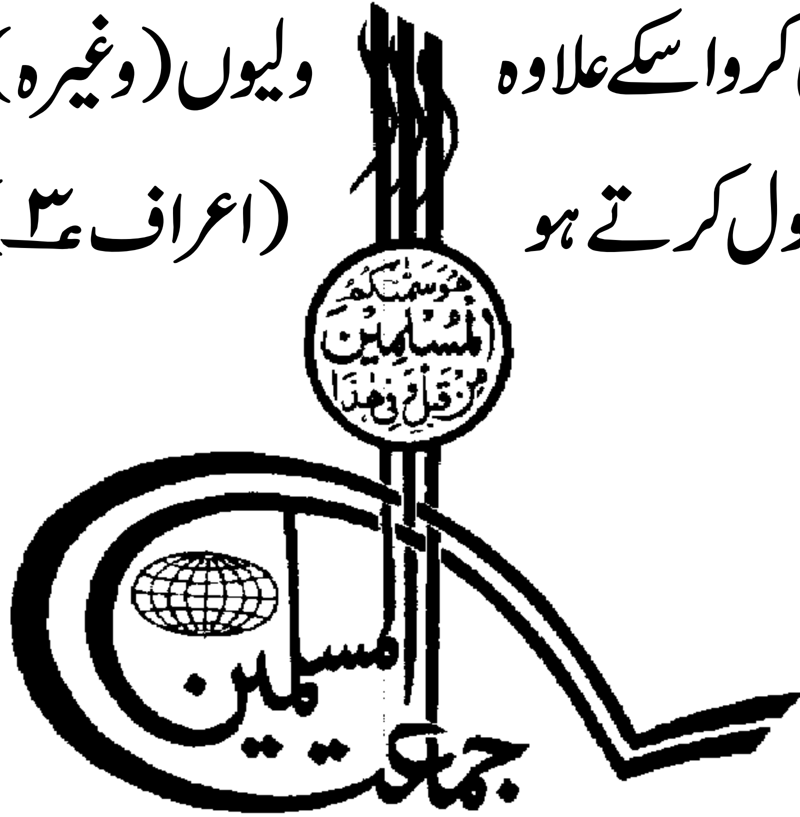
اے لوگو، گناہوں سے بچئے۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھانا ہوگا۔ دوسرا کوئی شخص خواہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اس کے بوجھ میں سے ذرا سا بھی اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔

اے لوگو، اللہ تعالیٰ سے ڈریئے اور نماز پڑھتے رہئے اس میں آپ ہی کا فائدہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ اور اُس کے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ۝۳ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اسکے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ع۳)



خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلۡزَمُ جَمَاعَةَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَاِمَامَهُمۡ، فَقُلۡتُ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعۡتَزِلۡ تِلۡكَ الۡفِرَقَ كُلَّهَا.......

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تا کلاس 55 دیہہ مہران،
نزد کھوکراپار 2½ ملیر ٹاؤن، کراچی۔ فون 021-34513806 فیکس 021-3815563

دفتر: جماعت المسلمین B-6 بیت الفرقان، SB-12 بلاک 13-C گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ——— فون 4815560-2

www.aljamaat.org